اخبار و افکار

وقائع نگار

۱۰ - جولائی : ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی کی جگہ شیخ محمود احمد صاحب نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کا چارج لے لیا - شیخ صاحب وزارت تعلیم میں افسر بکار خاص ہیں - بالفعل وہ ادارے کی سربراہی کے ساتھ وزارت تعلیم میں بدستور اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں - اس سے پیشتر وہ آزاد کشمیر میں گورنمنٹ ڈگری کالج کے پرنسپل اور ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں - آپ کا خاص مضمون معاشیات ہے - آپ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں -

آپ کی سب سے پہلی کتاب ''اکنامکس آف اسلام،، کے نام سے ربع صدی قبل شائع ہوئی تھی جس کے متعدد اڈیشن نکل چکے ہیں - یہ کتاب پنجاب اور کراچی یونیورسٹی میں اقتصادیات اور اسلامیات میں ایم - اے کی سطح پر نصاب میں شامل ہے - اس کے بعد ''مسئلہ زمین اور احکام اسلام،، کے نام سے انھوں نے اردو میں ایک کتاب لکھی جس میں پاکستان کے زرعی نظام میں اساسی تبدیلیوں کے خلاف جو دلائل دیئے جاتے ہیں ان کا قرآن و حدیث کی روشنی میں مسکت جواب دیا گیا ہے - انھوں نے علامہ اقبال کی معرکہ آرا کتاب ''جاوید نامہ،، کا انگریزی نظم میں ترجمہ کیا ہے تاکہ فارسی سے نابلد طبقہ اقبال کی رفعت فکر سے آشنا ہو سکے - ان کی دلچسپی کا خاص مضمون جس پر وہ ایک عرصے سے کام کر رہے ہیں مسئلہ ربا ہے - وہ ربا کی قطعی حرمت کے قائل ہیں اور اس کی وضاحت علمی اور فنی سطح پر کرنا چاہتے ہیں - اس سلسلے میں ان کے کئی مضامین اسلامک اسٹڈیز میں شائع ہوچکے ہیں -

۱۱ جولائی : ابو بکر حمزہ سینیٹر ملیشیاء نے ڈائرکٹر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ابو بکر حمزہ ''السیاسة الشرعیة والاسلام الرعیة،، کے موضوع پر کام کررہے ھیں۔ ادارے کی لائبریری کو انھوں نے اپنے لئے بہت مفید پایا۔

---

۱۷ جولائی : نیوز ایجنسی انتارا (جکارتہ انڈونیشیا) کے مینیجنگ ڈائرکٹر اور ایشیائی خبر رساں ایجنسیز کے ایکٹنگ سکریٹری جنرل جناب محمد نحر ادارہ تشریف لائے۔ سفارتخانہ انڈونیشیا کے فرسٹ سکریٹری ان کے ھمراہ تھے۔

---

۱۸ جولائی : رابطۂ عالم اسلامی کا ایک وفد سنگاپور میں سعودی قونصل جنرل ابراھیم السقاف کی قیادت میں ان دنوں جنوب مشرقی ایشیا، جاپان اور آسٹریلیا کا دورہ کر رھا ھے تا کہ ان ملکوں میں اسلام کی دعوت کے امکانات کا جائزہ لے اور وھاں کے مسلمانوں کے حالات سے واقفیت حاصل کرے۔ یہ وفد دو روز کے لئے اسلام آباد آیا۔ وفد کے تین ارکان محمد المنتصرالکتانی، محمد جمال الدین عبدالوھاب (جمال میاں) اور محمد اسد شھاب ادارہ تشریف لائے۔ جناب ڈائرکٹر نے ان کا خیر مقدم کیا۔ سیمینار ھال میں ایک جلسہ ھوا جس میں رفقائے ادارہ اور وفد کے معزز ارکان شریک ھوئے۔ وفد کی جانب سے محمد المنتصر الکتانی نے مختصر تقریر کی اور ادارے کی طرف سے مولانا عبدالقدوس ھاشمی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ادارے کی مطبوعات کے دو سیٹ جناب ڈائرکٹر نے وفد کی نذر کئے۔

شام کے پانچ بجے ھوٹل انٹرکانٹینینٹل راولپنڈی میں سفارتخانہ سعودی عرب کی طرف سے وفد کے اعزاز میں چائے کی دعوت کا اھتمام تھا۔ اس دعوت میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے علمی و دینی حلقوں سے تعلق رکھنے والے

بہت سے لوگ مدعو تھے۔ ادارہ کے ڈائرکٹر جناب شیخ محمود احمد اپنے رفقائے کار کے ہمراہ اس دعوت میں شریک ہوئے۔

---

۱۹ جولائی: ڈاکٹر دیطلف خالد رکن ادارہ تحقیقات اسلامی نے سیمینار ہال میں ایک مبسوط مقالہ پڑھا۔ مقالہ کا عنوان تھا۔

A Study of Ataturk's Laicism in the Light of Muslim History.

فاضل مقالہ نگار نے موضوع کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا بعد میں حاضرین کو سوالات کرنے کی دعوت دی گئی۔ مختلف رفقاء کی طرف سے متعدد سوالات کئے گئے۔ ڈاکٹر خالد نے ان کے جوابات دیئے۔ سوال و جواب کا یہ سلسلہ دیر تک جاری رہا اور اس سے مقالے کے بعض اہم گوشوں پر مزید روشنی پڑی۔ اور بعض مبہم نکات کی وضاحت ہوگئی۔ آخر میں جناب ڈائرکٹر نے اختتامی کلمات فرمائے اور نشست برخاست ہوگئی۔